ادبیات

پیغمبرِ خاتم سے

جناب سعادت نظیر

تو عشق کی تفسیر ہے، اے محسنِ اعظم — تو حُسن کی تنویر ہے، اے محسنِ اعظم
تو خُلق کی تصویر ہے، اے محسنِ اعظم — تو خَلق کی تعبیر ہے، اے محسنِ اعظم

مقبولِ جہاں ہے تری تعلیم کی قوت
جمہور کو حاصل ہوئی تنظیم کی قوت

بیداریِ اقوام و ملل فیض ہے تیرا — ہے علم عطا تیری، عمل فیض ہے تیرا
مقصد کے لئے شوقِ اجل فیض ہے تیرا — ہر مسئلۂ زیست کا حل فیض ہے تیرا

آنے کو ہے آواز کہ رہبر ہیں ہمارے
سب مل کے کہیں گے کہ پیمبر ہیں ہمارے

دنیا ہے ترے جذبۂ ایثار کی قائل — فاقوں میں تری فطرتِ خوددار کی قائل
اصلاح اور اصلاح کے معیار کی قائل — رفتار کی، گفتار کی، کردار کی قائل

خطبہ نظرِ اہلِ وفا پڑھتی ہے تیرا
دنیائے محبت کلِمَا پڑھتی ہے تیرا

تہذیب پہ آداب پہ احسان ہے تیرا — دل مانتے ہیں جس کو وہ فرمان ہے تیرا
انسان بنایا ہوا انسان ہے تیرا — ہر دور میں اک معجزہ "قرآن" ہے تیرا

اک ضابطۂ عدل ہے، اک دفترِ دیں ہے
ایسا کوئی دستور زمانے میں نہیں ہے

عالم میں جو یہ روشنیٔ فکر و نظر ہے — اربابِ بصیرت میں جو یہ ذوقِ بصر ہے
مخلوق میں اک خاص جو اعزازِ بشر ہے — یہ سب تری بخشش، تری برکت کا اثر ہے

اسلام کا ہے نام و نشاں نام سے تیرے
سکّہ ہے شریعت کا رواں نام سے تیرے